



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

भाग XVII

अनुभाग I

PART XVII

SECTION I

XVII

سیشن ا حصہ

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اھاری سے شائع کیا گیا

सं. I No. I نمبر ۱	नई दिल्ली New Delhi نئی دہلی	मंगलवार Tuesday منگوار	15 मार्च 2011 / 18 15, March 2011 / 18 ۱۵ مارچ ۲۰۱۱، ۱۵/۱۸	फालुन, 1932 Phagun, 1932 پھنون، ۱۹۳۲	(शक) (Saka) (شک)	खंड II Vol. II جلد II
--------------------------	------------------------------------	------------------------------	--	--	------------------------	-----------------------------

विधि और न्याय मंत्रालय (विधायी विभाग)

नई दिल्ली, 7 फरवरी, 2011 / माघ 18ए 1932 (शक)

"हदबंदी एकट, 2002", "महात्मा गांधी कौमी ग्रामीण रोज़गार जमानत एकट, "2005हात्मा गांधी कौमी ग्रामीण रोज़गार जमानत (जम्मू व कश्मीर पुरवस्त पज़ीर) एकट, 2007", "प्राइवेट सलामती एजेन्सी (जाक्काबन्दी) एकट, 2005", "कैदियों की वापसी एकट, 2003" और "तुकला बहबूदी फंड एकट 2001" का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE (LEGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 7th February, 2011/Magh 18, 1932 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely :- "The Delimitation Act, 2002", "Mahatma Gandhi National Rural Employment Guarantee Act, 2005", "Mahatma Gandhi National Rural Employment Guarantee (Extension to Jammu & Kashmir) Act, 2007", "The Private Security Agency (Regulation) Act, 2005", "Repartriotion of Prisoners Act. 2003", "The Advocates Welfare Fund Act, 2001", is here by published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under Clause (a) of Section 2 of the authoritative texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف (محکمہ وضع قانون)

"مندرجہ ذیل ایکیش بعنوان: "حدبندی ایکٹ، 2002", "مہاتما گاندھی قومی دینی روزگار ضمانت ایکٹ، 2005", "مہاتما گاندھی قومی دینی روزگار ضمانت (جموں و کشمیر پرو سعت پری) ایکٹ، 2007", "پرائیویٹ سلامتی اجنسی (ضابط بندی) ایکٹ، 2005", "قیدیوں کی واپسی ایکٹ، 2003", "وکلا بہبودی فنڈ ایکٹ، 2001", کا اردو ترجمہ صدر کی اھاری سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

قیدیوں کی واپسی ایکٹ، 2003ء

نمبر 49 بابت 2003ء

(28 ستمبر، 2003ء)

ایکٹ تاکہ بھارت سے بعض قیدیوں کو بھارت سے باہر ملک یا جگہ منتقل کرنے اور بھارت سے باہر ملک یا جگہ سے بعض قیدیوں کو بھارت میں داخل کرنے کی توضیح کی جائے۔
پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے چونویں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے:-
مخصر نام اور نفاذ۔

- 1) اس ایکٹ کو قیدیوں کی واپسی ایکٹ، 2003ء کہا جائے گا۔
- (2) یہ ایسی تاریخ * پر نافذ العمل ہو گا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے۔

تعریفات۔

-2) اس ایکٹ میں، بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،
(الف) "معاہدہ کرنے والا ملک" سے مراد بھارت سے باہر کوئی ملک یا جگہ ہے جس کی نسبت مرکزی حکومت نے ایسے ملک یا جگہ کی حکومت کے ساتھ اقرار نامہ کے ذریعے یا دیگر طور پر بھارت سے ایسے ملک یا جگہ اور اس کے بر عکس قیدیوں کی منتقلی کے لئے، عہد نامہ کیا ہو اور اس میں دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعے سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے صراحت کئے گئے ایسے ملک یا جگہ کی کوئی حکومت شامل ہے:

(ب) "مقررہ" سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛
(ج) "قیدی" سے کسی فوجداری عدالت جس میں معاہدہ کرنے والے ملک میں فی الوقت نافذ العمل قانون کے تحت قائم کی گئی عدالتیں شامل ہیں، کے ذریعے صادر کئے گئے کسی حکم کے تحت سزاۓ قید کا منے والا کوئی شخص مراد ہے؛

(*) کیم جنوری، 2004 سے نافذ۔

(د) "وارنٹ" سے دفعہ 7 کے ضمن (1) یا دفعہ 12 کے ضمن (2)، جیسی کہ صورت ہو، کے تحت اجراء کیا گیا
وارنٹ مراد ہے:

(ه) اس میں استعمال شدہ الفاظ اور اصطلاحات کے، جن کی تعریف نہیں کی گئی، بلکہ مجموعہ ضابطہ فوجداری،
1973ء میں تعریف کی گئی ہے، با ترتیب وہی معنے ہوں گے جو انہیں اس مجموعہ میں تفویض کئے گئے۔

ایکٹ کا اطلاق۔

3 - (1) - مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے ہدایت کر سکے گی کہ اس ایکٹ کی
توضیعات کا اطلاق، جیسا کہ اطلاع نامہ میں صراحت کی جائے، بھارت سے باہر ملک یا جگہ پر ہوگا۔
(2) اگر ضمن (1) کے تحت اطلاع نامہ بھارت سے باہر ملک یا جگہ سے متعلق ہو جس کے ساتھ بھارت اور
اس ملک کے درمیان قیدیوں کی حوالگی کے لئے بھارت کے ذریعے عہد نامہ کیا گیا ہو، تب ایسے اطلاع
نامے میں مذکورہ عہد نامہ کا مکمل متن درج ہوگا اور وہ کسی بھی حالت میں مذکورہ عہد نامہ کی مدت سے
زیادہ دیر نافذ عمل نہیں رہے گا۔

(3) اگر مرکزی حکومت کی رائے ہو کہ بھارت سے باہر کسی بھی ملک یا جگہ کی نسبت میں، ایسے ملک کی
نسبت عہد نامہ کو موثر بنانے کیلئے اس ایکٹ کی توضیعات میں روبدل کرنا مقصود ہو تو یہ سرکاری گزٹ
میں اطلاع نامہ کے ذریعے ہدایت کر سکے گی کہ ایسے ملک پر اس ایکٹ کی توضیعات کا اطلاق اطلاع
نامہ میں مصروفہ شرائط، اتنا نہ اور روبدل کے تابع ہوگا۔

قیدی کے ذریعے منتقلی کیلئے درخواست۔

4 - کوئی قیدی جو معاہدہ کرنے والے ملک کا باشندہ ہو بھارت سے معاہدہ کرنے والے ملک کو اپنی تحویل کی
منتقلی کے لئے مرکزی حکومت کو درخواست دے سکے گا:

لیکن شرط یہ ہے کہ اگر کوئی قیدی اپنی خراب صحت، ذاتی حالت، عمر سیدیگی یا نابالغ ہونے کی
وجہ سے بذات خود درخواست دینے کے قابل نہ ہو تو اس کی جانب سے عمل کرنے کا مستحق کوئی دیگر
شخص درخواست دے سکے گا۔

مرکزی حکومت کے ذریعے درخواست پر غور و خوض

5 - (1) دفعہ 4 کے تحت درخواست کی موصولی پر، مرکزی حکومت اس جیل خانے کے انچارج افسرو جہاں

قیدی قید ہے، ہدایت دے گی کہ وہ ایسی معلومات مہیا کرے جو اس حکومت کی رائے میں منتقلی کے غرض کیلئے مناسب ہوں۔

(2) ضمن (1) کے تحت معلومات کے موصول ہونے پر، اگر مرکزی حکومت مطمئن ہو کہ، -

(الف) قیدی کے خلاف کوئی تحقیقات، ساعت یادگیر کوئی کارروائی زیر التوانی ہے؛

(ب) قیدی کو سزا نہ موت نہ دی گئی ہو؛

(ج) قیدی کو فوجی قانون کے تحت کسی جرم کے لئے سزا یاب نہ ٹھہرایا گیا ہو؛ اور

(د) معاهده کرنے والے ملک کو قیدی کی تحویل کی منتقلی بھارت کے اقتدار اعلیٰ، سلامتی یا کسی دیگر مقاد کیلئے مضرت رسائیں ہے،

تو یہ قیدی کی درخواست معاهده کرنے والے ملک کو بھیجنے کیلئے ایک حکم صادر کرے گی۔

معاهده کرنے والے ملک کا اظہار رائے۔

6 - (1) قیدی کی درخواست، معاهده کرنے والے ملک کی حکومت کو مقررہ ذرائع کی رو سے مرکزی حکومت کے

ذریعے ارسال کی جائے گی تاکہ مندرجہ ذیل معلومات کے ساتھ ایسی درخواست کو پہنچایا جائے، یعنی:-

(الف) عدالتی فیصلے کی نقل اور قانون کی متعلقہ توضیعات کی نقل جس کے تحت قیدی کے خلاف سزادی گئی ہو؛

(ب) قیدی کی سزا کی نوعیت، میعاد اور نفاذ کی تاریخ؛

(ج) قیدی کی طبی رپورٹ یا گذشتہ حالات سے متعلق کوئی دیگر رپورٹ اور قیدی کا کردار، جہان پر یہ اس کی درخواست کے پہنچارے کے لئے یا اس کی قیدی کی نوعیت کا فیصلہ کرنے کیلئے معقول ہو؛

(د) کوئی دیگر معلومات جو مرکزی حکومت ضروری سمجھے۔

(2) جب مرکزی حکومت کے ذریعے ارسال کی گئی قیدی کی کوئی درخواست معاهده کرنے والے ملک کے ذریعہ منظور کی گئی ہو تو مرکزی حکومت معاهده کرنیوالے ملک کو قیدی کی منتقلی کا فیصلہ لینے سے پہلے ایسے معاهده کرنے والے ملک سے مندرجہ ذیل تمام معلومات یادستاویزات یا ان میں سے کوئی اطلاع یا دستاویز حاصل کر سکے گی، یعنی:-

(الف) تحریری بیان یادستاویز جو یہ نشاندہی کرے کہ قیدی معاهده کرنے والے ملک کا باشندہ ہے؛

(ب) معاهده کرنے والے ملک کے متعلقہ قانون کی نقل جو جرم کے طور پر فعل یا ترک فعل کر رہا ہو، جس کی بناء پر بھارت میں سزا صادر کی گئی ہو، گویا ایسا فعل یا ترک فعل اُس ریاست کے تحت

کوئی جرم تھا؟

- (ج) معاهده کرنے والے ملک میں قیدی کی منتقلی پر اس کی سزا کی میعاد اور نفاذ سے متعلق امر واقعہ یا کسی قانون یا ضابطہ کی کیفیت؛
- (د) قیدی کی منتقلی کو منتظر کرنے کی معاهده کرنے والے ملک کی رضا مندی اور قیدی کی سزا کا بقیہ حصہ کو انجام دینے کی ذمہ داری؛
- (ه) مرکزی حکومت کے ذریعے، صراحت کی گئی شرائط، اگر کوئی ہو، کی تعییل کرنے کی ذمہ داری؛
- (و) کوئی معلومات یا دستاویز جو مرکزی حکومت ضروری سمجھے۔

مرکزی حکومت کے ذریعے درخواست پر غور۔

- 7-1) اگر مرکزی، حکومت متعلقہ معاهده کرنے والے ملک سے مراسلت کی موصولی پر،
- (الف) قیدی کی حوالگی کو منتظر کرنے کی رضا مندی ظاہر کرتے ہوئے؛
- (ب) وارنٹ میں صراحت کی گئی شرائط کی تعییل کی ذمہ داری لیتے ہوئے، مطمئن ہو کہ قیدی کو مذکورہ ملک کو منتقل کرنا چاہئے تو مرکزی حکومت فی الوقت نافذ اعلان کسی بھی دیگر قانون میں مندرج کسی بھی امر کے باوجود، دفعہ 8 کی توضیعات کی مطابقت میں ایسے فارم میں جیسا کہ مقرر کیا جائے، وارنٹ اجراء کر سکے گی۔
- (2) جب ضمون (1) کے تحت وارنٹ اجراء ہوا ہو تو مرکزی حکومت معاهده کرنے والے ملک کو حبہ اطلاع کرنے گی اور ایسے ملک کو درخواست کرنے گی کہ بھارت میں ایسے شخص اور جگہ کی صراحت کرے جہاں پر قیدی کی تحویل کی جو اگلی کی جائے۔

منتقلی کے لئے وارنٹ اجراء کرنے کی توضیع۔

- 8-1) مرکزی حکومت کسی ایسے افر کو جو ریاستی حکومت کے جوانٹ سیکرٹری کے درجے سے کم نہ ہو اور جس کے حدود اختیار کے اندر قیدی کی جائے سزا واقع ہو، مجاز بنائے گی کہ وہ دفعہ 7 کے ضمون (1) کے تحت مرکزی حکومت کی جانب سے وارنٹ اجراء کر کے جیل کے افسرانچارج کو یہ ہدایت دے کہ معاهده کرنے والے ملک جس کو قیدی منتقل کیا جانا ہو، کے ذریعے مجاز شخص کو قیدی کی حوالگی کی جائے اور ایسا شخص اس سلسلے میں قیدی سے متعلق تمام روکارڈ سمیت وارنٹ کی ایک نقل اور قید میں داخلے کے وقت قیدی سے ذاتی اسباب پیش کرے۔
- (2) ضمون (1) میں محولہ وارنٹ کی پیش کش پر، جیل کا افسرانچارج وارنٹ کی فوری تعییل کرے گا اور اس پر

ایسے شخص کے وسخن حاصل کرے گا جس کو قیدی، ریکارڈ اور جیل سے نکالے جانے والے قیدی سے متعلق ذاتی اسباب دیئے گئے ہوں۔

(3) ضمن (2) کے تحت معاهدہ کرنے والے ملک کے ذریعے مجاز کردہ شخص کو قیدی کی سپردگی کے بعد، قیدی کو منتقل کرنے والا جیل کا افسرانچارج ایسی عدالت کو، جس نے قیدی کو مرتكب ٹھہرایا تھا، ایسے پیان کے ساتھ کہ قیدی کو ضمن (1) کے تحت معاهدہ کرنے والے ملک کے ذریعے مجاز کردہ شخص کے سپرد کیا گیا ہے، وارثت کی ایک نقل ارسال کرے گا۔

(4) ضمن (1) کے تحت اجراء وارثت کی تعمیل میں قیدی کی حوالگی، جیل کے افسرانچارج کو اپنی تحویل میں قیدی کو رکھنے کی ذمہ داری سے مبرأ کرے گی۔

وارثت کا نفاذ اور قیدی کا دوبارہ لیننا۔

9 - معاهدہ کرنے والے ملک کے ذریعے مجاز کردہ شخص جس کو دفعہ 8 کے ضمن (2) کی توضیعات کے تحت قیدی کی تحویل دی گئی ہے، کے لئے قانوناً جائز ہوگا کہ وہ ایسے قیدی کو حاصل کرے اور تحویل میں رکھے اور اس کو بھارت سے باہر بھیجے اور اگر ایسا قیدی بھارت میں ایسی تحویل سے فرار ہوتا ہے تو کوئی بھی شخص ایسے قیدی کو بغیر وارثت کے گرفتار کر سکے گا جو بغیر بلا جواز تاثیر کے ایسے قیدی کو نزد یکی پولیس اسٹیشن کے افسرانچارج کو سپرد کرے گا اور ایسا گرفتار کیا گیا قیدی مجموع تعزیرات بھارت کی دفعہ 224 کے تحت جرم کے ارتکاب کا مستوجب ہوگا اور وہ بھارت میں ایسی قید کی سزا کا بھی مستوجب ہوگا جو اس کو بُھگتی ہوتی اگر دفعہ 8 کے تحت ایسے قیدی کے تحویل کی سپردگی نہ کی گئی ہوتی۔

ریکارڈ کی منتقلی۔

10 - جب کسی قیدی کو اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت، معاهدہ کرنے والے ملک کو منتقل کیا گیا ہے یا کیا جانا ہو تو مرکزی حکومت کسی بھی عدالت یا فرقہ سے اس قیدی سے متعلق کسی بھی کارروائی بشرطی کسی بھی قانونی کارروائیوں کے ریکارڈ کا مطالبہ کر سکے گی اور ہدایت دے سکے گی کہ ایسے ریکارڈ کو معاهدہ کرنے والے ملک کی حکومت کو پہنچ دیا جائے۔

عدالت اور مرکزی حکومت کا اختیار متناہی ہوگا۔

11 - بھارت سے معاهدہ کرنے والے ملک کو قیدی کی منتقلی، عدالت، جس نے فیصلہ کی نظر ثانی کرنے کا فیصلہ

صادر کیا ہے، کے اختیار اور فی الوقت نافذ اعمال کسی قانون کے مطابق سزا کو ملتی کرنے، معاف کرنے، کم کرنے کا مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے اختیار کو متناہی نہیں کرے گی۔

بھارت میں منتقلی۔

12 - (1) مرکزی حکومت کسی قیدی، جو بھارت کا باشندہ ہو، کی منتقلی معاہدہ کرنے والے ملک، جہاں پر وہ ایسے قیود اور شرائط جیسا کہ بھارت اور اُس ملک کے درمیان طے پائے جائیں، کے تابع قید کی کوئی سزا بھگت رہا ہو، سے منظور کر سکے گی۔

(2) نافذ اعمال کسی قانون میں مندرجہ کسی امر کے باوجود اگر مرکزی حکومت ضمن (1) کے تحت منتقلی کے لئے درخواست کو منظور کرتی ہے، تو یہ دفعہ 13 کی توضیعات کے تابع ایسے فارم میں جو مقرر کیا جائے، قیدی کو جیل میں رپھے جانے کا وارثت اجراء کر سکے گی۔

جیل کا تعین اور بھارت میں منتقلی کی حصولی کیلئے وارثت اجراء کرنا۔

13 - (1) مرکزی حکومت کسی ریاستی حکومت کے صلاح و مشورے سے ایسی جیل کا جواہی ریاست کے حدود اختیار کے اندر واقع ہو جہاں قیدی، جس کی نسبت دفعہ 12 کے ضمن (2) کے تحت کوئی وارثت اجراء کیا گیا ہے، کو رکھا جائے گا اور ایسے افسر کا جواہ کو وصول اور اپنی تحویل میں رکھے گا، تعین کرے گی۔

(2) مرکزی حکومت کسی افسر کو جواہ حکومت کے جوانسٹ سیکرٹری کے درجے سے کم نہ ہو، کو دفعہ 12 کے ضمن (2) کے تحت وارثت اجراء کرنے کا مجاز کرے گی اور ضمن (1) میں مذکورہ افسر کو ہدایت دے گی کہ وہ قیدی جس کی نسبت وارثت اجراء کیا گیا ہے، کو وصول کرے اور تحویل میں رکھے۔

(3) مذکورہ افسر کے لئے دفعہ 12 کے ضمن (2) کے تحت اجراء کئے گئے وارثت میں کی گئی ہدایات کے تحت کسی بھی قیدی کو وصول کرنا اور تحویل میں رکھنا اور ایسے قیدی سے مذکورہ وارثت کے مطابق نہیں کے لئے ضمن (1) کے تحت تعین کی گئی جیل میں پہنچانا جائز ہو گا اور اگر قیدی ایسی تحویل سے فرار ہوتا ہے تو کوئی بھی شخص ایسے قیدی کو بغیر وارثت کے گرفتار کر سکے گا جو بغیر بلا جواہ تاخیر کے ایسے قیدی کو نزد یکی پولیس اسٹیشن کے افسرانچارج کو سپرد کر دیا گا اور ایسے گرفتار کیا گیا قیدی مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 224 کے تحت جرم کے ارتکاب اور وہ مذکورہ وارثت کے مطابق بھی نہیں جانے کا مستوجب ہو گا۔

(4) دفعہ 12 کے ضمن (2) کے تحت کوئی وارثت مندرجہ ذیل کی توضیع کرے گا،

- (الف) معاهده کرنے والے ملک یا بھارت سے باہر کسی جگہ سے قیدی کو بھارت میں لانا؛
- (ب) ایسے قیدی کو بھارت کے کسی حصے میں لے جانا جہاں پروارنٹ میں مندرج توضیعات کو موثر بنایا جائے؛
- (ج) دفعہ 12 کے ضمن (1) میں مکمل قیود و شرائط کی مطابقت میں قیدی کی قید کی نوعیت اور مدت اور بھارت میں ایسے قیدی کی قید ایسے طریقے میں جیسا کہ وارنٹ میں درج ہو؛ اور
- (د) دیگر کوئی امر جو مقرر کیا جائے۔

(5) فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود دفعہ 12 کے ضمن (2) کے تحت جاری کئے گئے وارنٹ کی تعمیل میں کسی قیدی کی سزا نے قید کسی عدالت جو بھارت میں سزا صادر کرنے کی مجاز ہو، کی سزا، سزا نے قید متصور ہوگی۔

(6) اگر معاهده کرنے والے ملک میں قیدی کے خلاف صادر کی گئی قید کی سزا اپنی نوعیت، مدت یا دنوں کی نسبت بھارتی قانون کے متضاد ہو تو مرکزی حکومت حکم کے ذریعے مدت، نوعیت یا دنوں کی نسبت، جیسی کہ صورت ہو، ایسی سزا جوہ موزوں سمجھے جو کسی یکساں جرم کے لئے وضع کرہے سزا کیلئے موزوں ہو اگر ایسا جرم بھارت میں کیا گیا ہوتا، اختیار کر سکے گی؛ لیکن شرط یہ ہے کہ ایسے لگائی گئی سزا جتنا کہ ممکن ہو، معاهده کرنے والے ملک کے فضائل کے ذریعے قیدی پر عائد کی گئی سزا سے ممالکت میں ہوگی اور ایسی لگائی گئی سزا امعاہدہ کرنے والی ریاست میں عائد کی گئی سزا سے متعلق اس کی نوعیت، مدت یا دنوں کے ذریعے سے سزا کو سخت نہیں بنائے گی۔

قواعد بنانے کا اختیار۔

14 - (1) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کی عمل درآمد کے لئے قواعد بنائے گی۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ بالا اختیار کی عمومیت کو محضت پہنچائے بغیر، ایسے قواعد سے مندرجہ ذیل تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع ہو سکے گی، یعنی :-

- (الف) ذرائع جن سے دفعہ 6 کے ضمن (1) کے تحت درخواست آگئے بھی جا سکے گی؛
- (ب) ایسا فارم جس پر دفعہ 7 کے ضمن (1) کے تحت وارنٹ اجراء کیا جا سکے گا؛
- (ج) ایسا فارم جس پر دفعہ 12 کے ضمن (2) کے تحت وارنٹ اجراء کیا جا سکے گا؛
- (د) دیگر کوئی امر جو دفعہ 13 کے ضمن (4) کے نفڑہ (د) کے تحت مقرر کیا جا سکے۔

قواعد وغیرہ کا پیش کرنا۔

15 - دفعہ 3 کے شمن (1) اور (3) کے تحت اجراء کئے گئے ہر ایک اطلاع نامہ اور دفعہ 14 کے تحت ہر ایک قاعدہ بنائے جانے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے، تیس (30) دن کی مجموعی مدت تک پارلیمنٹ کے ہر ایک ایوان میں، جب اس کا اجلاس چاری ہو، رکھا جائے گا اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا یکے بعد دیگرے آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر اس اجلاس کے جس میں وہ اس طرح رکھا گیا ہو یا فوراً بعد آنے والے اجلاس کے منقتوں ہونے سے قبل دونوں ایوان اس اطلاع نامے یا قاعدے میں کسی قسم کا روبدل کرنے پر اتفاق کریں، یا دونوں ایوان متفق ہوں کہ اس اطلاع نامے یا قاعدے کو نہ بنا یا جانا چاہئے، تو اس کے بعد وہ اطلاع نامہ یا قاعدہ ایسی روبدل کی ہوئی صورت میں موثر ہو گایا کوئی اثر نہ رکھے گا، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا كالعدمی اس اطلاع نامے کے تحت ماقبل کئے گئے کسی امر کے جواز کو نہیں نہ پہنچائے گی۔

مشکلات رفع کرنے کا اختیار۔

16 - (1) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے، تو مرکزی حکومت، سرکاری گزٹ میں شائع شدہ حکم کی رو سے، ایسی توضیعات وضع کر سکتی گی، جو اس ایکٹ کی توضیعات کے متناقض نہ ہوں:

لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا کوئی حکم اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال کی مدت منقتوں ہونے کے بعد نہیں کیا جائے گا۔

(2) شمن (1) کے تحت کیا گیا ہر حکم، اس کے صادر ہونے کے بعد جتنی جلد ہو سکے، پارلیمنٹ کے ہر ایوان میں رکھا جائے۔